



## سوال

(225) بھول کر کھا لینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص بھول کر کھا پی لے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ جو شخص کسی کو بھول کر کھاتے پیتے ہوئے دیکھے تو کیا اس پر یہ واجب ہے کہ اسے روزے کے بارے میں یاد دلائے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو روزے دار بھول کر کچھ کھا یا پی لے اس کا روزہ صحیح ہے لیکن اس کے لیے یہ واجب ہے کہ اسے جب یاد آ جائے تو فوراً کھانے پینے سے رک جائے حتیٰ کہ اگر کھانے کا کوئی لقمہ یا کسی مشروب کا کوئی گھونٹ اس کے منہ میں ہو تو ضروری ہے کہ اسے بھی منہ سے نکال کر پھینک دے۔ اس کے روزے کے صحیح ہونے کی دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث ہے جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

(من نسی و ہوصائم فاکل او شرب فلیتم صومه فانما اطعمہ اللہ وسقاہ) (صحیح البخاری الصوم باب الصائم اذا اکل او شرب ناسیاً ح: 133 و کتاب الایمان والنزوح: 6669 و صحیح مسلم الصیام باب اکل الناس و شربہ الخ ح: 1155 واللفظ لہ)

”جو روزے دار بھول جائے اور کھا پی لے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا روزہ مکمل کر لے، اسے اللہ تعالیٰ نے کھلایا پلایا ہے۔“

کوئی آدمی اگر بھول کر کسی ممنوع فعل کا ارتکاب کر بیٹھے تو وہ قابل مواخذہ نہیں ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ لَّمْ نَسِئْنَا وَاَوْحَطْنَا ... سورة البقرة ۲۸۶

”اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا۔“

اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

(قد فعلت) (صحیح مسلم الایمان باب بیان تجاوز اللہ تعالیٰ عن حدیث النفس الخ ح: 126)



”میں نے ایسے ہی کیا۔“

جو شخص کسی کو اس طرح بھول کر کھاتے پیتے ہوئے دیکھے تو اس کے لیے واجب ہے کہ اسے یاد دلا دے کیونکہ یہ منکر کو مٹانے کے قبیل سے ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(من رای منعم منکرا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ) (صحیح مسلم الایمان باب بیان کون النہی عن المنکر الخ: 49)

”تم میں سے جو شخص کسی برائی کو دیکھے تو اسے چاہیے کہ لپٹے ہاتھ سے مٹا دے، اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو زبان سے (سمجھائے) اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو پھر لپٹنے دل میں (اسے برا سمجھے)“

اور لاریب! روزہ کی حالت میں کھانا پینا ایک امر منکر ہے۔ ہاں البتہ یہ الگ بات ہے کہ بھولنے کی وجہ سے وہ قابل معافی ہے اور اس سے مواخذہ نہیں ہوگا لیکن جو شخص اسے دیکھے تو اس کے بارے میں اسے بتانے میں چونکہ کوئی عذر نہیں ہے، لہذا اسے چاہیے کہ اسے فوراً بتا دے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 182

محدث فتویٰ